

سب سن لیں گے

مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی اپنی کتاب ”قیامت نامہ“ میں لکھتے ہیں:
ماہ رمضان میں چاند سورج کو گرہن لگ چکے گا اور بیعت کے
وقت آسمان سے یہ ندا آئے گی۔ ہذا خلیفۃ اللہ المہدی فاستمعوا
لہ واطیعوا۔ اس آواز کو اس جگہ کے تمام خاص و عام سن لیں گے۔
(اردو ترجمہ قیامت نامہ بعنوان علامات قیامت ص 10 مترجم مولانا نور محمد، کارخانہ تجارت کراچی 1968ء)

روزنامہ 1913ء سے جاری شدہ FR-10

الفصل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: <http://www.alfazl.org>
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 20 اگست 2013ء 12 شوال 1434 ہجری 20 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 188

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

(تحریری ٹیسٹ مورخہ 25 اگست 2013ء)

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے
ہوں وہ اپنی درخواستیں مکمل کوائف والد/سرپرست کے
دستخط اور صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ
نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔
درخواست میں امیدوار اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش،
تعلیم، مکمل پتہ اور اگر وقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر
کرے۔ درخواست کے ساتھ ایک عدد پاسپورٹ سائز
تصویر بھی بھجوائیں اور رابطہ کیلئے اپنا فون نمبر بھی تحریر
کریں۔ درخواست کے ساتھ اپنے میٹرک/ایف اے
کے رزلٹ کارڈ کی کاپی ضرور ارسال کریں۔ جو
امیدواران پہلے سے درخواست بھجوا چکے ہیں وہ اپنے
میٹرک کے رزلٹ کارڈ کی کاپی فوری طور پر دفتر وقف جدید
کو فیکس یا ارسال کر دیں اور انٹرویو کے وقت میٹرک/
انٹرمیڈیٹ کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔ مدرسۃ
الظفر ربوہ میں داخلہ تحریری ٹیسٹ مورخہ 25 اگست
2013ء بروز اتوار 8 بجے دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

اس دوران قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ
پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت
کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی
معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت
النبی ﷺ، سیرت حضرت مسیح موعود و مخضر تاریخ
احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ
مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ
جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

داخلہ کے لئے امیدوار کم از کم میٹرک پاس
ہونا ضروری ہے اور زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 20 سال
جبکہ انٹرمیڈیٹ پاس کے لئے 22 سال ہے۔ مزید
معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا
جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212968

فیکس نمبر: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید)

عقائد جاننے، خطبات سننے، مالی قربانی اور قرآن کریم سکھانے کے لئے نظام جماعت اور ذیلی تنظیمیں پروگرام بنائیں

اگر ہر احمدی کا خلافت سے مضبوط تعلق ہوگا تو تربیت کے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے

امراء، صدران، عہدیداران اور مریمان اپنی ذمہ داریوں کا تفصیلی علم حاصل کریں اور تربیت کیلئے مستعد ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اگست 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 اگست 2013ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف
زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا، حضور انور نے فرمایا کہ میرے جائزے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ بعض عہدیدار بھی اپنے
فرائض اور دائرہ کار کے بارے میں تفصیل نہیں جانتے اور اپنی ذمہ داریوں کو مکمل نہیں کرتے۔ حضور انور نے جو باتیں بیان فرمائیں ان میں پہلی بات
عقیدے اور اس بارے میں علم سے تعلق رکھتی ہے، پھر مالی قربانی کے بارے میں تفصیل اور پھر یہ کہ عہدیداران کی بعض انتظامی ذمہ داریاں ہیں، پہلی بات کے
تعلق میں فرمایا کہ بعض پیدائشی احمدیوں میں تربیتی لحاظ سے کمزوریاں ہیں۔ تفصیل بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ نظام جماعت، خدام اور لجنہ کی تنظیموں کو اس طرف
خاص توجہ دینے ہوئے اپنے پروگرام بنا کر اس پر کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ ایسے لوگوں کو جماعتی نظام کے قریب لانے کی کوشش کریں، ان کی اصلاح کی
کوشش کریں بہر حال ہم نے حتی الوسع ہر احمدی کو ضائع ہونے سے بچانا ہے اور یہ ہر عہدیدار، ہر مریمی اور ہر سطح پر ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کی ذمہ داری ہے۔
حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی بعثت اور آپ کو ماننے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں آنحضرت ﷺ
کی عظمت کو دوبارہ قائم کروں اور قرآن کریم کی سچائیوں کو دنیا کو دکھاؤں اور یہ سب کام ہو رہا ہے۔ فرمایا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کو پڑھے اور
لٹریچر کا مطالعہ کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوسری بات تربیت سے تعلق رکھتی ہے اور وہ افراد جماعت کا خلافت کے ساتھ تعلق ہے۔ اس کا بہترین ذریعہ آج
ایم ٹی اے اور جماعت احمدیہ کی ویب سائٹ ہے۔ پس ہر احمدی کو اس سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے ان چیزوں سے استفادہ نہ کرنے والے
احمدیوں کی تربیت کی طرف عہدیداران کو یاد دہانی اور نگرانی رکھنے کی تاکید فرمائی۔ فرمایا کہ اگر ہر احمدی کا خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق ہوگا تو تربیت کے بہت
سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ پھر اگلی بات افراد جماعت پر چندوں کی اہمیت واضح کرنا ہے۔ لوگوں کو بتائیں کہ چندہ کوئی ٹیکس نہیں بلکہ
ان کے فرائض میں شامل ہے جن کی ادائیگی کا اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں متعدد جگہ حکم فرمایا ہے۔ تمام نومنائین اور بچوں کو وقف جدید اور تحریک جدید میں
زیادہ سے زیادہ شامل کرنے کی کوشش کریں۔ پس سطح پر سیکرٹریاں مال کو فعال ہونے کی ضرورت ہے۔ خرچ کے ضمن میں فرمایا کہ ایم ٹی اے کا ایک بہت بڑا خرچ
ہے۔ اس وقت پوری دنیا کے لئے ہمارے چار پانچ سیٹلائٹ کام کر رہے ہیں اس لئے اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے بعض انتظامی باتوں کی طرف بھی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ عہدیداران احباب جماعت کو خلیفہ وقت کے خطبات سننے کی طرف توجہ دلانے کے
ساتھ ساتھ خود بھی خطبات سننے اور ان پر عمل کرنے کی طرف توجہ کریں۔ امیر جماعت کا کام ہے کہ اگر خطبات میں کوئی ہدایت دی گئی ہے یا اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو
فوراً نوٹ کریں اور اسے احباب جماعت تک سرکلیٹ کریں اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اس پر عمل ہو رہا ہے۔ امیر جماعت سال میں کم از کم
دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ کریں اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیں اور جو صدران کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔ اسی طرح سیکرٹریاں مال،
تربیت اور دعوت الی اللہ کے ساتھ بھی سال میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور میٹنگ ہونی چاہئے اور کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریاں فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے
سیکرٹریاں یا دوسرے شعبوں کے بہت سارے مسائل بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔ پس آج سے پیشکش امیر اپنے پروگرام بنائیں کہ ہر جماعت تک انہوں نے
کس طرح پہنچ کر جماعتی نظام کو فعال کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک اور اہم بات یہ کہ افراد جماعت سے پیار اور نرمی کا سلوک کریں۔ یو کے کی شوری سے جو میرا مختصر خطاب تھا وہ ہر عہدیدار تک پہنچنا
چاہئے۔ فرمایا کہ مریمان بھی اپنی مفوضہ ذمہ داریوں کو ادا کریں۔ جماعتوں میں قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کریں۔ اگر خود حلقہ کی جماعتوں کے دورہ پر ہوں تو ایسے
استاد تیار کریں جو بچوں اور قرآن کریم ناظرہ نہ جاننے والوں کو قرآن کریم پڑھا سکیں اور یہ کلاسیں باقاعدگی سے ہونی چاہئیں اور اگر دورہ پر نہ ہوں تو جہاں ان کے
سنٹرز ہیں وہاں پر کلاسیں لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی احمدی بننے اور اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین حضور انور نے آخر پر کرم دانیہ خان صاحبہ
اہلیہ کرم آصف خان صاحبہ سیکرٹری امور خارجہ کینیڈا کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جمعہ کے بعد مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

ساعتِ وصلِ یار

کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پر

سنو ساعتِ وصلِ یار آگئی ہے
چمن میں ہمارے بہار آگئی ہے

یہ (بیت) یہ مینار اور یہ دوانے
ہر اک کے لبوں پر ہیں کھلتے ترانے

کہ آئے ہیں آقا گلے سے لگانے
اندھیرے میں نورانی شمعیں جلانے

اٹھو! صبح دیوانہ وار آگئی ہے
چمن میں ہمارے بہار آگئی ہے

چلو دوستو! عہدِ الفت نبھائیں
ہم آقا کے قدموں میں آنکھیں بچھائیں

ہر اک حکم کو مقصد جاں بنائیں
دل و جان اب ہم اسی پر لٹائیں

سنگ اس کے خدا کی پکار آگئی ہے
چمن میں ہمارے بہار آگئی ہے

یہ سارے خلافت کے ہی معجزے ہیں
ہمیں آسمانی شرم مل رہے ہیں

جو اک کٹ گرا گل ہزاروں کھلے ہیں
جو اس سے لڑے خاک میں مل گئے ہیں

کہ تائیدِ رب بار بار آگئی ہے
چمن میں ہمارے بہار آگئی ہے

نجیب اللہ ایاز

47 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 30، 31 اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعہ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 47 واں جلسہ سالانہ مورخہ 30، 31 اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعہ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

30 اگست بروز جمعہ المبارک

5:00 pm	نماز جمعہ و عصر
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

31 اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ اور نظم
2:20 pm	تقریر اردو: سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب مقرر: مکرم عطاء المؤمن زاہد صاحب۔ استاد جامعہ احمدیہ یو کے
2:50 pm	تقریر اردو: ذکر الہی۔ الطینان قلب کا ذریعہ مقرر: مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینٹر سیکشن ربوہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر انگریزی: قرآن مجید پر اعتراضات اور ان کے جوابات مقرر: مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب چیئرمین ہیومن رائٹس کمیٹی یو کے
4:00 pm	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب

یکم ستمبر بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ۔ نظم
2:20 pm	تقریر اردو: واعظ صوموا بحبل اللہ جمیعاً مقرر: مکرم محمد کریم الدین شاہد صاحب۔ ناظم ارشاد وقف جدید قادیان
2:50 pm	تقریر اردو: صحابہ کرام کا عشق رسول، مقرر: مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب، ریسرچ سبیل ربوہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: حضرت مسیح موعود کا جذبہ خدمت (دین) مقرر: مکرم عطاء اللجیب راشد صاحب۔ امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔ کے
4:00 pm	تقریر انگریزی: جماعت احمدیہ برطانیہ کے 100 سال مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	تقریب عالمی بیعت
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت مع ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان، فارسی نظم اور ترجمہ اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ ہمیں رمضان کے ایک اور مہینے سے گزرنے کا موقع عطا فرما رہا ہے

اس مہینے میں ہر ایک کو اپنے جائزے لیتے ہوئے روزے اور رمضان کی روح کو تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ تقویٰ کے راستوں کی تلاش کی ضرورت ہے

حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف جو توجہ پیدا ہوگی، اپنے غریب بھائیوں کی مدد کی طرف جو توجہ پیدا ہوگی، اُسے مستقل زندگی کا حصہ بنانے کی طرف توجہ اور کوشش کی ضرورت ہے

پس روزوں میں، رمضان کے مہینے میں عبادات اور قربانی کا جو خاص ماحول پیدا ہوتا ہے اُسے مستقل اپنانے کی ضرورت ہے

اس رمضان میں ہمیں اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

روزہ کی اہمیت، اس کی غرض و غایت اور فوائد و برکات کا قرآن مجید، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے تذکرہ اور افراد جماعت کو اہم نصح

مکرمہ عرفانہ شکور صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر میاں عبدالشکور صاحب اور عزیزہ ملیہ انجم بنت کرم نصیر احمد انجم صاحب کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم مولانا عبدالکریم شرم صاحب (مرحوم) کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12 جولائی 2013ء بمطابق 12 و 13 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ افضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

وہاں اُن میں گوشت بھی پڑا ہوا تھا۔ تو اُن سے پوچھا کہ روزے میں یہ مرغی کا گوشت کھانے کی آپ کو اجازت ہے؟ بے تکلفی تھی تو میں نے پوچھ لیا۔ ہنس کے کہنے لگے کہ سِرْو (serve) کرنے والے بار بار آ رہے تھے اور مرغی کے سالن کا ڈش میرے پاس لا رہے تھے تو میرا دین یہ بھی کہتا ہے کہ اگر میزبان تمہیں کچھ کھلائے تو کھا لو۔ اس لئے میں کھا رہا ہوں۔

تو یہ اُن پرانے دینوں پر عمل کرنے والوں کی روزے کی حالت ہے۔ سب کھا رہے تھے، گوشت تھا، مزیدار تھا، جب ارد گرد لوگوں کو کھاتے دیکھا تو سِرْو (serve) کرنے والے جوشید و مختلف آدمی تھے، ایک کو اظہار کیا ہوگا، لیکن اگلے سے لے لیا۔ اخلاقاً لے بھی لیا اور پھر کھانا بھی شروع کر دیا۔ تو اخلاق دینی حکم پر غالب آ گئے۔ اس لئے کہ دینی احکام بتانے والی کتب میں واضح نہیں ہے، لیکن قرآن کریم کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا، اب تک اپنی اصلی حالت میں ہے اور مومنین کو حکم ہے کہ صرف انبیاء کے روزوں کا ذکر نہیں کیا گیا، صرف بزرگوں کے روزوں کی باتیں نہیں ہیں، بلکہ مومنین کو فرمایا کہ اگر تم مومن ہو تو روزہ تم پر فرض ہے۔ ایک مہینے کے لئے فرض ہے۔ ہر قسم کے کھانے پینے سے صبح سے شام تک پرہیز ضروری ہے۔ اور اس سے مومنین نے حاصل کیا کرنا ہے؟ فرمایا تمہیں تقویٰ حاصل کرنا ہے۔ تمہیں تقویٰ میں ترقی کرنی ہے۔ تم نے روزے سے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کو حصول کرنا ہے۔ پیشک بائبل میں بھی حواریوں کو خدا کی رضا کے لئے روزے رکھنے کا حکم ہے، نہ کہ دکھاوے کے لئے۔ پھر یہ بھی ہے کہ روزے سے روحانیت بڑھتی ہے تو اُس روحانیت کے بڑھنے سے بیماریوں کے علاج ہوتے ہیں۔ لیکن وہاں کفارہ کے نظریہ نے روزے کی روح جو تقویٰ کا حصول ہے، اُسے ختم کر دیا ہے۔ پس جب تقویٰ کا حصول ہی نہیں تو روزے کے فیض کی اہمیت ہی ختم ہو گئی۔ اور جب فیض ہی نہیں تو پھر روزے کا صرف نام رہ گیا۔ یہ نام کاروزہ ہے۔ پھر کچی اور اُبلے ہوئی سبزیوں سے کپکپے ہوئے گوشت کی طرف بھی ہاتھ بڑھ جاتے ہیں۔

پس یہ (دین حق) کی خوبصورتی ہے، یہ قرآن کریم کی خوبصورتی ہے کہ نہ صرف تعلیم بتائی، ایک حکم دیا بلکہ اُس کا مقصد بتایا اور اُس کے بدلے میں انعامات کی خبر بھی دی اور پھر (دین حق) کی تعلیم کو زندہ رکھنے کے لئے، عملی نمونے قائم کرنے کے لئے مجددین اور اولیاء کا سلسلہ جاری رکھا اور پھر اس زمانے میں مسیح موعود اور مہدی معبود کا ظہور فرما کر (مومنوں) اور غیر (-) سب کے لئے اس تعلیم کی روح کو اُس کی اصلی حالت میں زندہ کرنے کے سامان مہیا فرمادیئے جنہوں نے قرآنی تعلیم کی روشنی میں تقویٰ پر چلنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے، روزے کی روح کو سمجھنے کی طرف ہمیں توجہ دلائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 184 تلاوت کی اور فرمایا:

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے اُسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل سے یہاں رمضان شروع ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ ہمیں رمضان کے ایک اور مہینے سے گزرنے کا موقع عطا فرما رہا ہے۔ یہ آیت جو تلاوت کی گئی ہے اس میں خدا تعالیٰ نے ایک مومن کے لئے روزوں کی اہمیت اور فرضیت کی طرف توجہ دلائی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ تم سے پہلے جو انبیاء کی جماعتیں گزری ہیں اُن پر بھی روزے فرض تھے، اس لئے کہ روزہ ایمان میں ترقی کے لئے ضروری ہے، روزہ روحانیت میں ترقی کے لئے ضروری ہے۔

آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ چاہے اس وقت مختلف مذاہب میں روزہ اُس اصل حالت میں ہے جیسا کہ انبیاء کے وقت میں تھا یا زمانے کے ساتھ روزے کی حالت اور کیفیت بدل گئی ہے لیکن بہر حال کسی نہ کسی رنگ میں، کسی نہ کسی حالت میں روزے کا تصور رہرگہ قائم ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روزوں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزوں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ ہندوؤں میں بھی روزوں کا تصور ہے، چاہے وہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے پرہیز ہو اور اُس کا روزہ ہو۔ عیسائیوں میں بھی روزے کا تصور ہے۔ بعض فرقے عیسائیوں کے ایسا بھی روزہ رکھتے ہیں کہ گوشت نہیں کھانا، سبزی وغیرہ جتنی چاہے کھا لیں۔

گزشتہ دنوں مجھے ایسے ہی ایک روزہ دار کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ ہمارے ایک عیسائی دوست ہیں اُن کا نام لینے کا تو سوال نہیں لیکن ملک کا نام بھی لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہر حال یہ دوست ایک دعوت میں میرے قریب بیٹھے ہوئے تھے تو میں نے دیکھا کہ کھانے کی پلیٹ اُن کے سامنے نہیں آئی، کیونکہ کھانا پلیٹوں میں سِرْو (serve) ہو رہا تھا، ڈال کے دیا جا رہا تھا۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ آپ نہیں کھائیں گے؟ کہنے لگے میرا روزہ ہے۔ تو خیر میں اُن کے روزے کے احترام میں خاموش ہو گیا۔ حیرت بھی ہوئی کہ دنیا دار ہیں، سیاسی آدمی ہیں، پھر بھی دین پر عمل ہے۔ تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا تو سبزی وغیرہ اُن کے سامنے پڑی ہوئی تھی، چاول بھی تھے۔ تو میں نے کہا کہ آپ کے روزے میں سبزی چاول وغیرہ تو آپ کھا سکتے ہیں؟ کہنے لگے ہاں، کھانے لگا ہوں۔ خیر انہوں نے کھانا شروع کر دیا۔ اُس کے بعد ہمارے سامنے ڈشوں میں چکن وغیرہ بھی آنے لگا۔ ہم نے ڈال کر کھانا شروع کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب اُن کی پلیٹ پر نظر پڑی تو

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”تیسری بات جو (دین حق) کا رکن ہے، وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں..... روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے، بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تیز کیہ نفس ہوتا ہے اور کشتی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کر اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اُسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے، دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور روزے رسم کے طور پر نہیں رکھتے، انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔“

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 102۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اس ارشاد میں حضرت مسیح موعود نے جو فرمایا کہ جس قدر انسان کم کھاتا ہے اسی قدر تیز کیہ نفس ہوتا ہے، تو اس سے خیال پیدا ہو سکتا تھا کہ شاید بھوکا پیاسا رہنا ہی تیز کیہ نفس ہے اس لئے آگے واضح فرمایا کہ صرف بھوکا پیاسا رہنا تیز کیہ نفس نہیں، نہ اس سے روزے کا مقصد پورا ہو سکتا ہے۔ یہ تو قرآنی ارشاد کے خلاف ہے کیونکہ مقصد تو تقویٰ کا حصول ہے۔ پس فرمایا کہ اگر روزہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے رکھا ہے تو پھر جتنا بھی روزے کا وقت ہے یہ بھی ذکر الہی میں گزارو۔ ایک دوسری جگہ آپ نے فرمایا کہ بھوکے پیاسے رہنے سے تو بعض جوگیوں میں بھی ایسی حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ ان کو بھی کشف ہو جاتا ہے لیکن یہ ایک (مومن) کی زندگی کا مقصد نہیں ہے۔ ایک مومن کی زندگی کا مقصد تبتل اور انقطاع ہے اور یہ عبادت سے، ذکر الہی سے پیدا ہوتا ہے اور نمازیں اس کا بہترین ذریعہ ہیں جو روح پر اثر ڈالتی ہیں، جو خدا تعالیٰ کے قرب کا باعث بنتی ہیں۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 2 صفحہ 697-696۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس اصل روزہ وہ ہے جس میں خوراک کی کمی کے ساتھ ایک وقت تک جائز چیزوں سے بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے رُکے رہنا ہے۔ یہ تقویٰ ہے اور ان چیزوں سے رُکے رہ کر صرف دنیاوی کاموں اور کاروباروں میں ہی وقت نہیں گزارنا بلکہ نماز اور ذکر الہی کی طرف پوری توجہ دینی ہے۔ نمازیں اگر پہلے جمع کرتے تھے یا بعض دفعہ قضا ہو جاتی تھیں تو ان دنوں میں اس طرف خاص توجہ کہ ذکر الہی اور عبادت ہر دوسری چیز پر مقدم ہو جائے۔

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی حمد کی طرف توجہ ہو۔ اور ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جو کہتے ہیں تو یہ صرف منہ سے ہی نہ ہو بلکہ آپ نے اس طرف ہماری توجہ دلائی کہ جب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو تو ہمیشہ یہ بات مد نظر رکھو کہ حمد صرف رب جلیل سے مخصوص ہے۔ یہ ذہن میں ہو کہ ہر قسم کی حمد خدا تعالیٰ کی ذات کے لئے ہے اور اس کی طرف ہی حمد لوٹی ہے۔ ہم اُس خدا کی حمد کرتے ہیں جو مگر انہوں کو ہدایت دینے والا ہے۔ پس اگر ہم سارا سال خدا کی طرف اُس طرح نہیں جھکے جو اُس کا حق ہے تو اس مہینہ میں ہمیں یہ ہدایت دے تاکہ اس ہدایت کے ذریعہ ہم آئندہ گمراہی سے بھی بچیں اور حمد کے فیض سے فیضیاب ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے والے لگے ہوں۔

آپ نے اس طرف بھی رہنمائی فرمائی کہ حمد کرتے وقت یہ سامنے ہو کہ ہر عزت خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ پس اس رمضان میں ہمیں یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ وہ نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اُس کا قرب دلانے والی ہوں۔ اور دنیا کی عزت اور تقاخر کی طرف ہم جھکنے والے نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے یہ بھی خیال رہنا چاہئے کہ ہمیشہ ہمارا انحصار خدا تعالیٰ کی ذات پر ہوگا، کسی دنیاوی سہارے پر نہیں ہوگا۔

پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی طرف رمضان میں توجہ رکھو۔ صرف سبحان اللہ کہہ دینا کافی نہیں ہے بلکہ جہاں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان ہو وہاں یہ دعا ہو اور درد سے دعا ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا کی ہر قسم کی دنیاوی آلائشوں سے بھی پاک کر دے۔ اور یہ رمضان ہمارے اندر حقیقی تقویٰ پیدا کرنے والا بن جائے۔

پھر فرمایا تہلیل کرو۔ اپنی دعائیں اس یقین کے ساتھ کرو کہ عبادت کے لائق ذات صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اگر ہمیں کوئی کسی قسم کے نقصان سے بچا سکتا ہے تو وہ صرف خدا تعالیٰ ہے۔ جب ہمیں کسی سہارے کی ضرورت ہو تو خدا تعالیٰ کا سہارا ہم نے لینا ہے اور انسان کو ہر وقت خدا تعالیٰ کے سہارے کی

ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے اس معبود حقیقی کی طرف ہر وقت جھکا رہنے کی کوشش ہو۔ رمضان میں روزوں کے ساتھ یہ دعا کرے کہ خدا تعالیٰ تو ہمیشہ ہمیں اپنی پناہ میں رکھنا۔ اے اللہ! روزوں کے ساتھ جو تہلیل یاں تو نے روزوں سے فیض پانے والوں کے لئے مقدر کی ہوئی ہیں اُن سے ہمیں بھی حصہ دے اور ایسا یہ حصہ ہو جو تازندگی ہمیں فیضیاب کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری یہ حمد، تسبیح اور تہلیل ایسی ہے جو تبتل کی حالت پیدا کر دے۔ اور تبتل الٰہی اللہ کا مطلب یہ ہے کہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر قسم کی دنیاوی خواہشات سے علیحدہ کر لینا۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل وفا کا تعلق پیدا کر لینا۔

پھر فرمایا کہ انقطاع حاصل ہو۔ یعنی تمام دنیاوی لہو و لعب سے اپنے آپ کو علیحدہ کر لو اور خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کرو۔ جب یہ ہوگا تو وہ مقصد حاصل ہوگا جو خدا تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ روزے دار تقویٰ حاصل کرنے والا ہوگا۔

پس یہ رمضان جو دودن سے شروع ہوا ہے اور اسی دن تک چلنا ہے، تمہیں ہمیں فائدہ دے سکتا ہے جب ہم اس مقصد کو اپنے سامنے رکھنے والے ہوں گے اور یہ مقصد اتنا بڑا ہے کہ اس کے لئے بہت محنت کی ضرورت ہے۔ اپنے روزے کا حق ادا کرنے کی بھی ضرورت ہے اور اپنی دوسری عبادتوں کا حق ادا کرنے کی بھی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کرنے کی بھی ضرورت ہے کیونکہ ان سب کی مشترکہ ادائیگی کا نام ہی تقویٰ ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ جیسا کہ میں نے دوست کا واقعہ بیان کیا ہے، پہلوں نے دین پر عمل چھوڑ دیا، خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی پابندیوں کو جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تھیں چھوڑ کر ظاہری دنیاوی اخلاق کو اہمیت دی۔ جو روزے جس حالت میں اُن پر فرض کئے گئے تھے یا روزوں کی فرضیت اور روزے رکھنے کا طریق جس حالت میں اُن تک پہنچا تھا اُس کی روح کو بھی چھوڑ دیا۔ تو روزہ جو ایک عبادت ہے اور جس کا مقصد تقویٰ میں ترقی اور خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے وہ بھی ختم ہو گیا۔ اگر ہم باہر کی نظر سے دیکھیں تو یہ بھی ایک قسم کا شرک ہے کہ بظاہر دنیاوی اخلاق کے نام پر میزبان کی خاطر خدا تعالیٰ کے حکم کو توڑ دیا جائے، مال دیا جائے۔ خدا تعالیٰ کے مقابلے پر جس کو بھی اہمیت دیں اُس سے آہستہ آہستہ خدا تعالیٰ کی ذات پیچھے چلی جاتی ہے اور شرک غالب آ جاتا ہے۔

پس فرمایا کہ روزے تم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں اُن پر بھی فرض تھے، تمہارے لئے خاص نہیں ہیں۔ لیکن دینی لحاظ سے پہلی قوموں کی حالت بگڑتی رہی کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی روح کو بھول گئے اور اُن سے صرف دکھاوا ہی رہ گیا۔ (-) کو اس مثال میں ایک سبق یہ بھی دیا گیا ہے کہ وہ (-) جو روزے کی روح کو سمجھنے اور تبتل الٰہی کی طرف بڑھنے، روزوں میں حمد و ذکر کی طرف توجہ دینے، اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے کی بجائے صرف اپنے روزے رکھنے پر ہی فخر کرتے ہیں، اُن کے روزے ویسے ہی روزے رہ جائیں گے جیسے پہلوں کے تھے۔ اگر تقویٰ مد نظر نہیں تو تمہارا بھی وہی حال ہوگا جو پہلے دینوں کے ماننے والوں کا ہوا تھا۔ بعض نام نہاد بزرگ فرض روزوں کے علاوہ نقلی روزے بھی رکھتے ہیں تو اُس کا بھی اظہار کر دیتے ہیں حالانکہ نقل عموماً چھپی ہوئی عبادت ہے۔ ایسے لوگوں کا حضرت مسیح موعود نے بھی ذکر فرمایا ہے کہ مہمان آ جائے تو کھانا منگوا کر کہیں گے کہ آپ کھائیں مجھے کچھ عذر ہے۔ یا کھانے کے وقت کسی کے ہاں پہنچ جائیں گے جب میزبان خاطر مدارت کرنے لگے تو کہتے ہیں کہ نہیں نہیں، میں کچھ کھانی نہیں سکتا، کچھ مجبوری ہے۔ یعنی چھپے ہوئے الفاظ میں اپنے روزے کا بتانا مقصود ہوتا ہے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 4 صفحہ 419-418۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر ایسے روزے دار بھی رمضان میں ہیں جو روزے کی لمبائی کا، مثلاً آجکل گرمیوں کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ لمبے، کافی لمبے روزے ہیں تو اس کا اظہار کریں گے۔ ضرورت سے زیادہ روزوں کی لمبائی نہیں بلکہ ضرورت سے زیادہ اُن کا اظہار ہوتا ہے۔ پھر اپنی بزرگی جتانے کے لئے اپنی سحری افطاری کی تفصیل بھی بتانے لگ جاتے ہیں کہ تھوڑا کھاتا ہوں، بہت معمولی سحری کھا کے روزہ رکھتا ہوں، بہت معمولی سی افطاری کرتا ہوں۔ بیشک بعض دفعہ ایسا اظہار بے اختیار ہو جاتا ہے اور اُس میں کوئی بناوٹ نہیں ہوتی، لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جو خاص طور پر اظہار کرتے ہیں تاکہ اُن کے روزے کی اہمیت اور کم کھانے کا دوسروں پر زعب پڑے۔ بلکہ غیروں میں ہمارے نام نہاد (-) میں سے بعض لوگ تو ایسے بھی ہیں جو دین کے غم میں اپنی کم خوراک کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسے ہی ایک نام نہاد (-) کا ایک غیر از جماعت دوست نے واقعہ سنایا کہ عالم بڑے اچھے مقرر تھے اور جماعت کے خلاف تو اور بھی زیادہ دھواں دار تقریریں کیا کرتے تھے۔ تو یہ اُس غیر احمدی کے پاس جا کر ٹھہرے، وہ غیر از جماعت اُن کا بڑا معتقد اور مرید تھا، بڑی خاطر تواضع انہوں

صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ ہمارے سامنے ہے اور اُس سے ہمیں یہی نظر آتا ہے کہ آپ رمضان کے مہینے میں صدقہ و خیرات تیز آندھی کی طرح فرمایا کرتے تھے۔

(صحیح البخاری کتاب بدء الوحي باب نمبر 5 حدیث نمبر 6)

پس ایک مومن کا بھی فرض ہے کہ اس سنت پر عمل کرے۔ یقیناً یہ معاشرے میں بے چینوں کو دور کرنے کا باعث بنتا ہے۔ ایک مومن کے دل میں دوسرے مومن کے لئے، اپنے کمزور اور ضرورت مند بھائی کے لئے نرمی کے اور پیار کے جذبات پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ ایک غریب مومن کے دل میں اپنے مالی لحاظ سے بہتر بھائی کے لئے جو روزے کا حق ادا کرتے ہوئے اُس کا بھی حق ادا کر رہا ہے، شکرگزار اور پیار کے جذبات پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

پھر روزہ جو تقویٰ کے حصول کے لئے ہو، جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو اُس میں مشقت کی عادت بھی پیدا ہوتی ہے۔ سحری اور افطاری میں کم خوری اس لئے نہیں ہوتی کہ دوسروں پر اظہار ہو، بلکہ اس لئے ہوتی ہے کہ جسمانی روٹی کم کر کے تزکیہ نفس کی طرف زیادہ توجہ ہو۔

پس وہ لوگ جو اس وہم میں ہیں کہ ہم کم کھا کر کمزور نہ ہو جائیں، سحری اور افطاری میں ضرورت سے زیادہ پُر خوری کرتے ہیں، اُن کے لئے بھی سبق ہے کہ اپنی خوراک کو کنٹرول کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر ضروری مواقع پر جہاں فتنہ و فساد کا خطرہ ہو، رنجشوں کے بڑھنے کا خطرہ ہو، روزے دار کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ تم ”اِنَّی صَائِمٌ“ کہ میں روزہ دار ہوں، کہا کرو۔ اس میں تقویٰ کے راستوں کی طرف نشاندہی فرمائی ہے کہ روزے کا حق ادا کرنے کے لئے تقویٰ کے حصول کے لئے اپنے جذبات پر کنٹرول بھی ضروری ہے۔ تم نے اپنے آپ کو جھگڑوں سے بھی بچانا ہے کہ روزے کا مقصد پورا ہو۔ تم نے اپنے آپ کو غیبت سے بھی بچانا ہے کہ روزے کا مقصد پورا ہو۔ تم نے اپنے آپ کو جھوٹ اور غلط بیانی سے بھی بچانا ہے کہ روزے کا مقصد پورا ہو۔

پس روزے دار کے لئے زبان کے غلط استعمال سے رُکنا بھی ضروری ہے۔ ایک مہینہ کی زبان کو قافو میں رکھنے اور غلط استعمال سے روکنے کی یہ عادت جو تقویٰ کے حصول کے لئے ضروری ہے، پھر آئندہ زندگی میں بھی بہت سے گناہوں اور غلطیوں سے بچانے کا باعث بنتی ہے۔ ایک مہینہ کی عادت سے مستقل مزاجی سے ایک مہینہ تک برائیوں سے پرہیز کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ تقویٰ پر چلنے کی مستقل عادت پڑ جاتی ہے۔ تقویٰ کی تلاش کی عادت پڑ جاتی ہے اور یہ عادت ہی اصل میں روزہ اور رمضان کا مقصد ہے۔ ورنہ صرف سال میں ایک مہینہ نیکیوں کے عمل اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی کوشش اور گیارہ مہینے اپنی مرضی، دنیا کا اثر، برائیوں میں ملوث ہونا تو کوئی مقصد پورا نہیں کرتا۔

پس اس مہینے میں ہر ایک کو اپنے جائزے لیتے ہوئے روزے اور رمضان کی روح کو تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ تقویٰ کے راستوں کی تلاش کی ضرورت ہے۔ حلال اور جائز چیزوں کے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے چھوڑنے کا جو تجربہ حاصل ہوگا اُسے اپنے اندر عمومی، اخلاقی تبدیلی پیدا کرنے کا ذریعہ بنانے کی کوشش کی ضرورت ہے۔ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف جو توجہ پیدا ہوگی، اپنے غریب بھائیوں کی مدد کی طرف جو توجہ پیدا ہوگی، اُسے مستقل زندگی کا حصہ بنانے کی طرف توجہ اور کوشش کی ضرورت ہے۔ پس روزوں میں، رمضان کے مہینے میں عبادات اور قربانی کا جو خاص ماحول پیدا ہوتا ہے اُسے مستقل اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم متقیوں کے گروہ میں شامل ہونے والوں کی طرف بڑھنے والے ہوں۔

اس رمضان میں ہمیں اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ رمضان میں خدا تعالیٰ جنت کے دروازے کھول دیتا ہے اور دروازہ کے دروازے بند کر دیتا ہے۔

(صحیح البخاری کتاب الصوم باب هل یقال رمضان او شهر رمضان حدیث

نمبر 1899)

ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اس مہینہ میں عبادتوں، تزکیہ نفس اور حقوق العباد کی ادائیگی کے ذریعہ جنت کے ان دروازوں میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ یا جنت کے ان دروازوں سے جنت میں داخل ہونے کی کوشش کریں جو پھر ہمیشہ کھلیں رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور توجہ و استغفار کرتے ہوئے جھکیں اور اُن خوش قسمتوں میں شامل ہو جائیں جن کی توجہ قبول کر کے اللہ تعالیٰ کو اُس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی ایک ماں کو اپنا گمشدہ بچہ ملنے سے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اُس پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کو اس رمضان میں وہ خوشی پہنچانے والے ہوں جو گمشدہ بچہ کے ماں کو مل جانے سے زیادہ ہے۔ لیکن

نے کی، ناشتے کے وقت بھی مرغ روٹ رکھے، اور کہتے ہیں کہ یہ جو بہت بڑے مقرر و عالم تھے، یہ اُس وقت بھی تین مرغ روٹ کھا گئے۔ تو یہ علماء بہر حال کھانے کے شوقین تو ہوتے ہیں۔ خیر اس کے بعد جلسہ تھا۔ جلسہ میں تقریر کرنی تھی، وہاں گئے تو مجمع میں رعب ڈالنے کے لئے شروع ہی اس طرح کیا کہ اس دین کے خادم (سید تھے) اور نواسہ رسول کے منہ میں اُمت کے غم میں صبح سے ایک کھیل بھی نہیں گئی، یا ایک دانہ بھی نہیں گیا۔ وہ غیر از جماعت کہتے تھے کہ میں سامنے بیٹھا ہوا اور میرے سامنے کہ جس کے گھر سے تین سالم مرغے ہڑپ کر آئے ہیں، یہ کہہ رہے ہیں۔ ویسے اُس عالم نے بھی ٹھیک کہا تھا کہ چاول کا دانہ تو انہوں نے کھایا نہیں تھا، تین مرغے کھائے تھے۔

بہر حال ایسے (-) ہیں جن کے دین کے دروازے بھی اور روزے بھی جو ایک عبادت ہے، خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نہیں ہوتے بلکہ دکھاوے کے لئے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہاری ہر عبادت کا مقصد تقویٰ ہونا چاہئے۔ اگر تمہاری عبادتیں صرف ظاہری اظہار ہیں تو نہ پہلوں کو دکھاوے کے روزوں سے اجرم، نہ اب ملے گا۔ ہاں اگر روزوں کے اظہار سے مقصد دنیا والوں کو مرعوب کرنا تھا تو پھر وہ تمہاری نیکی سے مرعوب ہو گئے اور یہ تمہارا اجر ہے جو تمہیں مل گیا۔ اللہ کے ہاں تو اس کا کوئی اجر نہیں ہوگا۔ اب اگر اللہ کے ہاں کسی نیکی کا اجر چاہتے ہو، روزوں کا اجر چاہتے ہو تو یہ تقویٰ کے بغیر نہیں ہو سکتا اور تقویٰ کے بارے میں صرف خدا تعالیٰ فیصلہ فرما سکتا ہے کہ کون تقویٰ پر چلنے والا ہے اور کون نہیں۔

پس جب ایک مومن اس نیچ پر سوچے گا اور اپنا رمضان گزارنے کی کوشش کرے گا تو یہ روزے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوں گے، اس کا ذریعہ بنیں گے۔ یہ روزے تزکیہ نفس کرنے والے بنیں گے۔ یہ روزے آئندہ نیکیوں کے جاری رہنے کا ذریعہ ہوں گے۔ ایسا شخص اُن لوگوں میں شامل ہوگا جن کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کے روزے ایمان کی حالت اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے اُس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(صحیح البخاری کتاب الایمان باب صوم رمضان اختسابا من الایمان حدیث نمبر 38)

اور پھر خدا تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے تو میں ایسے روزہ دار کی جزا بن جاتا ہوں۔ (صحیح البخاری کتاب التوحید باب ذکر النبی ﷺ وروایت حدیث نمبر 7538)

یعنی روزہ دار کی جزا، ایسے روزہ دار کی جزا جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے روزہ رکھے، اُس کا اجر صرف خدا تعالیٰ کو ہی پتا ہے کہ کیا دیتا ہے۔ یعنی بے شمار۔ پھر اللہ تعالیٰ تو ایسا دیا لو ہے جب دیتا ہے تو بیشمار دیتا ہے۔

پس یہ وہ روزے ہیں جو ہم میں سے ہر ایک کو رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے، نہ کہ وہ روزے جن کا مقصد رمضان کی ایک روز، رمضان میں جو ایک چلی ہوتی ہے جو تمام لوگ روزے رکھ رہے ہوتے ہیں، سحری کے لئے اُٹھ رہے ہوتے ہیں۔ اس روز میں بہتے ہوئے روزے رکھے جائیں۔ صرف صبح سے شام تک بھوکا رہنا روزے کا مقصد نہ ہو بلکہ تقویٰ کی تلاش ہو۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا حصول ہو۔ وہ روزہ ہو جو ڈھال بن جائے۔ وہ روزہ ہو جو ہر شے سے بچانے والا اور ہر خیر کے راستے کھولنے والا ہو۔ وہ روزہ ہو جو صرف دن کا فائدہ نہ ہو بلکہ ذکر الہی کے ساتھ راتوں کو نوافل سے سجا ہوا ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی راتوں کے نوافل کو بڑی اہمیت دی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کی راتوں میں اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(صحیح البخاری کتاب الایمان باب تطوع قیام رمضان من الایمان حدیث نمبر 37)

پھر روزہ صرف دینی شرور سے بچنے کیلئے اور خیر کے راستے کھولنے والا نہیں ہے بلکہ دنیاوی شر سے بچانے والا اور خیر کے راستے کھولنے والا بھی ہے۔ مثلاً ایک خیر جس کو اب ڈاکٹر بھی تسلیم کرتے ہیں، سائنسدانوں کے ایک طبقہ نے بھی ماننا شروع کر دیا ہے کہ سال میں ایک مہینے کا جو کھانے پینے کا کنٹرول ہے وہ انسانی صحت کے لئے مفید ہے۔ تو یہ خیر ہے، ایک بھلائی ہے جو اس روزے سے انسانی جسم کو حاصل ہوتی ہے۔

پس نیت اللہ تعالیٰ کی رضا ہو تو جسمانی فائدہ بھی خود بخود پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے علاوہ بھی بہت سے فوائد ہیں۔

پھر روزہ جو تقویٰ کے حصول کے لئے رکھا جائے، وہ رمضان جس میں سے تقویٰ کے حصول کے لئے گزارا جائے، معاشرے کی خوبصورتی کا باعث بھی بنتا ہے۔ ایک دوسرے کیلئے قربانی کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اپنے غریب بھائیوں کی ضروریات کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور یہ ہونی ضروری ہے کیونکہ آنحضرت

تھا کہ بعض وجوہ کی بنا پر میرا دل مدرسہ سے اچاٹ ہو گیا۔ میں چاہتا تھا کہ مدرسہ چھوڑ کر ہائی سکول میں تعلیم حاصل کروں۔ انہی دنوں میرے دو کلاس فیلو جو حضرت مولانا محمد ابراہیم بقا پوری صاحب کے فرزند تھے، مدرسہ احمدیہ کو چھوڑ کر ہائی سکول چلے گئے۔ اس وجہ سے میں بھی پر شوق ہو گیا۔ میں نے ایک دو مرتبہ اس خواہش کا اظہار حضرت والد صاحب سے کیا لیکن انہوں نے توجہ نہ دی۔ ایک دن ہم صبح صحن میں چولہے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے اُن سے بہت اصرار کیا اور کہا۔ ”آپ نے دوسرے بھائیوں کو تو ہائی سکول میں داخل کروایا ہے اور مجھے کیوں مدرسہ احمدیہ میں پڑھاتے ہیں؟“ والد صاحب نے فرمایا دیکھو! میں ہندوؤں سے (-) ہوا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اُس نے (دین حق) کی نعمت سے مجھے نوازا۔ لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ میں (دین حق) کی کوئی خدمت نہ کر سکا۔ میرے دل میں خواہش ہے کہ میرا بیٹا خدمت کرے۔ اس نیت سے میں نے تمہیں مدرسہ احمدیہ میں داخل کروایا تھا کہ دینی علوم حاصل کر کے اس قابل ہو جاؤ کہ خدمت (-) کر سکو لیکن تم کہتے ہو کہ مدرسہ احمدیہ میں نہیں پڑھنا چاہتا۔ یہ کہہ کر وہ دلیکھ کر کھڑے ہو گئے اور کمرے میں جا کر نماز پڑھنا شروع کر دی۔ کہتے ہیں کہ جس جذبے سے ان کے والد صاحب نے ان کی بات کی اور جو کیفیت اُس وقت اُن کی ہوئی، اُس کا میرے دل پر خاص اثر ہوا۔ رات کو نیند نہیں آئی۔ والد صاحب کے لئے دعائیں کرتا رہا۔ صبح میں نے عہد کیا کہ والد صاحب کی خواہش کے مطابق مدرسہ احمدیہ میں تعلیم جاری رکھوں گا اور زندگی بھی وقف کروں گا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود نے جب وقف زندگی کی تحریک فرمائی تو میں نے حضور کی خدمت میں ایک خط لکھ کر درخواست کی کہ حضور ازراہ کرم میرا وقف منظور فرمائیں۔ تو اس طرح انہوں نے اپنے والد کی خواہش بھی پوری کی۔ دین کی خدمت کا جذبہ بھی پیدا ہوا۔

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کچھ (مر بیان) کے بارے میں فرمایا تھا کہ ہمارے (مر بیان) (اُن میں سے ایک نام ان کا بھی تھا۔) بیت) میں مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے) جو یہاں اس وقت ربوہ کی گلیوں میں پھر رہے ہیں ان کو کوئی پوچھتا نہیں۔ کوئی سمجھتا نہیں، لیکن یہی لوگ ہیں جو جن ممالک میں (مر بی) ہیں، وہاں جاتے ہیں تو وہاں کے صدران اور وزراء بھی ان کو ملتے ہیں اور ان کو جو بڑے بڑے فنکشن ہوتے ہیں اُن میں بلایا جاتا ہے، بڑی عزت اور احترام دیا جاتا ہے۔

جب واپس آگئے تو کینیا میں اپنے ایک احمدی دوست کو ایک خط لکھتے ہوئے یہ لکھتے ہیں کہ میں مغربی افریقہ میں قریباً آنتیس سال رہا ہوں۔ میں ہمیشہ اپنے آپ کو خدمت کے نااہل اور کوتاہ پاتا تھا۔ رات دو بجے کے قریب میری آنکھ کھلتی تھی اور اپنی کمزوریوں اور نااہلیوں کو سوچ کر بے گل ہوتا تھا اور اللہ تعالیٰ کو مدد کے لئے پکارتا تھا اور اگلے دن کا پروگرام بنایا کرتا تھا۔

پس سارے (مر بیان) کو اس سچ پر اپنی سوچوں کو لانا چاہئے۔ خدمت کا یہ جذبہ ہو، درد ہو، اللہ تعالیٰ سے دعا ہو۔ اللہ تعالیٰ سب (مر بیان) کو وفا کے ساتھ اپنے وقف کو پورا کرنے کی اور خدمات ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور شرما صاحب کے بھی درجات بلند فرمائے۔

پھر اسی طرح قادیان میں جب پارٹیشن کے وقت فسادات ہوئے ہیں تو ان کے والد اور بھائی وہاں تھے۔ انہوں نے اپنے بھائی کو لکھا اور والد کو لکھا کہ آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ یہاں ہیں۔ میرا بھی دل چاہتا ہے۔ حالات ایسے ہیں کہ زندگی کا یہ کوئی نہیں کہ کون زندہ واپس آتا ہے یا نہیں لیکن دین کی خاطر شہید ہونا بھی ایک اعزاز ہے۔ کاش کہ میں وہاں ہوتا تو یہ شہادت مجھے ملتی لیکن آپ لوگ وہاں ہیں تو یہ نہ ہو کہ خوفزدہ ہو جائیں کیونکہ زندگی آنی جانی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ مرکز کی حفاظت کر سکیں۔

یہ ان کے جذبات تھے جو انہوں نے اُس وقت لکھے۔ بہر حال بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ جب تک چلنے کے قابل تھے، باقاعدہ مجھے ملنے آتے رہے۔ جب چلنے کے قابل نہیں رہے، تو wheel chair پر آ کے ملتے تھے۔ یہ (بیت) فضل میں جمعہ پڑھا کرتے تھے تو جب میں یہاں آنے کے لئے، کار میں بیٹھنے کے لئے باہر نکلتا تھا تو ہمیشہ wheel chair پر بیٹھے ہوتے تھے۔ جب تک یہ آسکے، آتے رہے اور اُس وقت بڑی وفا اور پیار ان کے چہرے سے چھلک رہا ہوتا تھا۔ ملتے تھے، سلام علیک ہوتی تھی۔ اُس کے بعد بھی ان کے نواسے نے ذکر کیا کہ خلافت سے ان کا بڑا تعلق تھا اور بڑا اظہار کیا کرتے تھے۔ یہ نواسہ ان کا واقف زندگی ہے اور آجکل سوئڈن میں مر بی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنے نانا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بہر حال یہ جنازے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا جنازہ حاضر بھی ہے۔ اس لئے جمعہ کی نماز کے بعد میں باہر جا کے نماز جنازہ ادا کروں گا۔ احباب یہیں (بیت) میں ہی صفیں درست کر لیں۔

جیسا کہ اس کا پہلے بار بار ذکر ہو چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ خوش پہنچانے کے لئے ہمیں تقویٰ پر چلتے ہوئے ان عبادتوں جن میں فرائض بھی ہیں اور نوافل بھی، ان کے معیاروں کو بلند کرنا ہوگا۔ اپنے روزوں کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنے فضل سے یہ سب کچھ اس رمضان میں ہمیں حاصل کرنے اور ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نماز جمعہ کے بعد میں کچھ جنازے بھی پڑھاؤں گا جس میں حاضر اور غائب دونوں ہیں۔ جنازہ حاضر جو ہے یہ عرفانہ شکرور صاحبہ اہلبیہ ڈاکٹر میاں عبدالشکور صاحب کا ہے جو 9 جولائی 2013ء کو مختصر علالت کے بعد 62 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔

آپ مکرم شیخ ذکاء اللہ صاحب کی بیٹی تھیں جنہوں نے حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ مرحومہ کی شادی جماعت کی معروف اور بہت مخلص فیملی میں ہوئی۔ حضرت منشی عبدالعزیز صاحب اور جلوی آپ کے میاں (رفیق) کے نانا اور حضرت مولوی محمد دین صاحب سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ اور حضرت مولوی رحمت علی صاحب۔ (یہ مولوی محمد دین صاحب بھی (رفیق) تھے۔ حضرت مولوی رحمت علی صاحب بھی (رفیق) تھے اور (مر بی) انڈونیشیا رہے ہیں۔) آپ کے سسرالی تھے۔ شوہر کے خالوتھے۔ مرحومہ بہت نیک، صالح اور نماز روزے کی پابند اور اپنے حلقے میں بہت ہر دلعزیز خاتون تھیں۔ اپنی فیملی اور بچوں کو ہمیشہ جماعت کے ساتھ وفاداری اور پختہ تعلق قائم رکھنے کی نصیحت کیا کرتی تھیں۔ موصیہ تھیں اور پیمانندگان میں شوہر کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر عمر احمد صاحب کو 28 مئی 2010ء کے سانحہ لاہور میں دارالذکر میں شہادت کا اعزاز بھی نصیب ہوا۔

دوسرا جنازہ حاضر جو ہے ایک بچی کا ہے۔ عزیزہ ملیحہ انجم بنت مکرم نصیر احمد انجم صاحب والہم سنو (Walthamstow) 9 جولائی 2013ء کو لمبی علالت کے بعد پانچ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ (-) عزیزہ واقعہ توفیقی۔

اور جنازہ غائب جو ہے وہ مکرم مولانا عبدالکریم شرما صاحب کا ہے۔ کچھ چند ہفتے پہلے ان کی وفات ہوئی تھی، تدفین ہو چکی ہے۔ آپ 26 مئی 1918ء میں قادیان میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد حضرت شیخ عبدالرحیم شرما صاحب (رفیق) تھے اور ہندوؤں سے (-) ہوئے تھے، ان کا پہلا نام کشن لال تھا۔ 1904ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے (دین حق) میں داخل ہوئے۔ ان کی والدہ حضرت عائشہ بیگم صاحبہ تھیں جو حضرت (اماں جان) کی پروردہ تھیں اور آپ کی والدہ نے حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بچوں کو دودھ پلایا اس لئے اُن کی رضاعی والدہ بھی تھیں۔ والد کے بعد آپ کی دادی کو بھی اللہ تعالیٰ نے (دین حق) قبول کرنے کی توفیق بخشی۔ وہ بھی ہندو تھیں۔ مولوی عبدالکریم شرما صاحب کے نانا حضرت کرم داد خان صاحب (رفیق) تھے۔ اسی طرح ان کی نانی محترمہ سلطان بی بی صاحبہ بھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی رضاعی والدہ تھیں۔ ان کے دو بھتیجے جو شیخ عبدالرشید شرما صاحب کے بیٹے تھے، شیخ مظفر اور شیخ مبارک، ان کو پاکستان شکار پور میں شہادت کا اعزاز بھی ملا۔

شرما صاحب نے بنیادی تعلیم قادیان سے حاصل کی۔ مولوی فاضل اور میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اس دوران آپ کو دفتر الفضل میں خدمت کی توفیق ملی۔ 1939ء کی خلافت جو ملی میں حضرت مصلح موعود نے عبدالکریم شرما صاحب کو اُن نوجوانوں میں منتخب کیا جنہیں لوائے احمدیت کی پاسپانی کا شرف حاصل ہوا۔ 26 رسال کی عمر میں آپ نے زندگی وقف کی تھی۔ شروع میں کچھ سال تین چار سال برٹش آرمی میں انہوں نے سروس کی۔ پھر دوسری جنگ عظیم کے فوراً بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر آپ فوراً قادیان آ گئے اور افریقہ کے لئے تیاری شروع کی۔ جنوری 1948ء کو آپ پانچ (مر بیان) کے قافلہ میں ایسٹ افریقہ کے لئے روانہ ہوئے اور مجموعی طور پر 29 سال وہاں خدمت دین میں مشغول رہے۔ 1961ء میں جب ایسٹ افریقہ تین ممالک میں منقسم ہوا تو آپ یوگنڈا کے امیر اور مشنری انچارج مقرر ہوئے۔ اسی طرح آپ کو دو بار امیر مشنری انچارج کینیا کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق ملی۔ 1978ء سے آپ یو کے میں ہی تھے۔ اس دوران دس سال آپ کو نیشنل مجلس عاملہ میں بطور سیکرٹری (دعوت الی اللہ) اور سیکرٹری تربیت اور سیکرٹری رشتہ ناطہ خدمت کی توفیق ملی۔ صد سالہ جو ملی کے موقع پر برطانیہ کی جو ملی پلاننگ کمیٹی کے ممبر رہے۔ مجلس انتخاب خلافت کے بھی ممبر تھے۔

اپنی ایک خودنوشت میں یہ ایسا واقعہ لکھتے ہیں جو ان کے والد کے اخلاص اور ان کی طرف سے والد کے جذبات کا احترام بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں میں مدرسہ احمدیہ کی چوتھی یا پانچویں جماعت میں پڑھتا

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25 اگست 2013ء

12:30 am	فیٹھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سنواری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:35 am	سنواری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
8:55 am	سپاٹ لایٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:20 am	یسرنا القرآن
11:40 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست 2011ء
12:50 pm	فیٹھ میٹرز
1:45 pm	سوال و جواب 25 جولائی 1997ء
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ 14 ستمبر 2012ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
7:10 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
9:10 pm	حضرت مسیح مصلحی کا اصل پیغام
9:40 pm	کڈز ٹائم
10:10 pm	یسرنا القرآن
10:30 pm	جلسہ سالانہ Build up 2013ء
Live	
11:05 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست

26 اگست 2013ء

12:30 am	Beacon of Truth
	(سچائی کا نور)
1:40 am	الاسکا-ڈسکوری پروگرام
2:20 am	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
3:25 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
7:10 am	الاسکا-ڈسکوری پروگرام

7:45 am	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
8:50 am	ریٹیل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	وقف نو اطفال الاحمدیہ اجتماع 2011ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	حسن بیان
2:05 pm	فرچ پروگرام
3:05 pm	خطبہ جمعہ 7 جون 2013ء (انڈونیشین ترجمہ)
3:55 pm	تامل سروس
4:30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 2 نومبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	تامل سروس
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	جلسہ سالانہ Build up 2013ء
Live	
11:15 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	وقف نو اطفال الاحمدیہ اجتماع 2011ء

27 اگست 2013ء

12:35 am	ریٹیل ٹاک
1:40 am	راہ ہدیٰ
3:15 am	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
3:55 am	تامل سروس
4:30 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	الترتیل
6:20 am	وقف نو اطفال الاحمدیہ اجتماع 2011ء
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 2 نومبر 2007ء
8:35 am	تامل سروس
9:30 am	حسن بیان
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:45 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
12:50 pm	طب و صحت
1:25 pm	آسٹریلوی کلچر
1:50 pm	سوال و جواب

3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریٹیل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	سینیش سروس
9:00 pm	غزوات النبیؐ
9:45 pm	علم الابدان
10:15 pm	یسرنا القرآن
10:30 pm	جلسہ سالانہ Build up 2013ء
Live	
11:20 pm	عالمی خبریں
11:40 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا

29 اگست 2013ء

12:30 am	ریٹیل ٹاک
1:35 am	دینی و فقہی مسائل
2:10 am	میدان عمل کی کہانی
3:00 am	خطبہ جمعہ 16 نومبر 2007ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:20 am	دینی و فقہی مسائل
7:55 am	حمدیہ مجلس
8:50 am	فیٹھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	حضور انور کی نومبائع سے ملاقات
14 مئی 2011ء	
12:45 pm	Beacon of Truth
	(سچائی کا نور)
1:45 pm	ترجمہ القرآن کلاس 26 نومبر 1996ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth
	(سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
	(بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	کسر صلیب
8:45 pm	فارسی سروس
9:20 pm	ترجمہ القرآن
10:30 pm	جلسہ سالانہ Build up 2013ء
Live	
11:15 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کی نومبائع کے ساتھ
مینگ 14 مئی 2011ء	

28 اگست 2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
	(عربی ترجمہ)
1:30 am	طب و صحت
2:35 am	نور مصطفویؐ
2:20 am	آسٹریلوی کلچر
2:45 am	علم الابدان
3:30 am	سوال و جواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:10 am	یسرنا القرآن
6:35 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:25 am	آسٹریلوی کلچر
7:50 am	نور مصطفویؐ
8:05 am	علم الابدان
8:30 am	غزوات النبیؐ
9:20 am	طب و صحت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:25 am	الترتیل
11:55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
1:00 pm	ریٹیل ٹاک
2:05 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی مذاکرہ
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 16 نومبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال

اطباء و سٹاکٹ فہرست
ادویہ طلب کریں

حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔ اے، فاضل طب و پیراجت

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور موثر دوائیں

مرض انھراء، اولاد زینہ، امراض معدہ و دیگر،
نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پانچکے ہیں۔

مطب خورشید یونانی دواخانہ گول بازار رربوہ۔

فون: 047-6211538 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20 اگست 2013ء

1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 26 اکتوبر 2007ء
6:30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء
7:50 am	خطبہ جمعہ 26 اکتوبر 2007ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 29 جون 2013ء
1:45 pm	سوال و جواب
4:05 pm	خطبہ جمعہ 16 اگست 2013ء (سندھی ترجمہ کے ساتھ)
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء

درخواست دعا

﴿﴾ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشری ناہید صاحبہ لمبر یا اور ٹائیفائیڈ کی وجہ سے بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

﴿﴾ مکرم سعید اللہ خان ملہی صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا عزیزم جری اللہ خان عمر گیارہ سال جو گزشتہ گیارہ سال سے گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب کی دعاؤں کا محتاج ہے۔ ایک گردہ ناکارہ ہو جانے کے باعث نکال دیا گیا تھا۔ دوسرے گردہ کا صرف 22% حصہ کام کر رہا ہے۔ ڈاکٹرز کے بقول وہ بھی تیزی سے خراب ہو رہا ہے۔ اب اس کے Urine میں Puss آنی شروع ہو گئی ہے اور اس کے جسم میں یوریا اور کرٹین کی مقدار بہت بڑھ چکی ہے۔ بلڈ پریشر بھی اکثر شوٹ کر جاتا ہے۔ یہ سب علامات گردہ کے پورا کام نہ کرنے کی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفا کے کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور اسے صحت و تندرستی والی عمر سے نوازے اور اہمیت کا مفید خادم بنائے نیز خاکسار کو بھی جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

گمشدہ موبائل فون

﴿﴾ مکرم مجید احمد بھٹی صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی 27/1 دارالفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ ایک عدد موبائل فون Samsung Glaxy-S-4 جو کہ بلیک کلر کا ہے گم ہو گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔ شکریہ: 0335-1171982

خبریں

بلڈ پریشر کا سبب پلاسٹک مصنوعات ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ پلاسٹک کی چیزوں میں پیک کئے گئے کھانے یا دیگر اشیاء میں کیمیکلز کی ملاوٹ سے بچوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، محققین کا کہنا ہے کہ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ پلاسٹک کی چیزوں میں کھانے پینے کی اشیاء رکھنے سے بچوں کی ابتدائی نشوونما کے دوران میٹابولک اور ہارمونز کے نظام میں خرابی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جبکہ پلاسٹک کے کپ اور پیکنگ سے بچوں میں بلند فشار خون کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے، تحقیق کے مطابق پلاسٹک میں موجود کیمیکل ڈی ای ایچ پی بچوں میں اس موذی مرض کا سبب بنتا ہے اور اس سے خون کی رگوں میں متعدد تبدیلیاں آتی ہیں جن سے بڑوں کے مقابلے میں بچے

زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔
(روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)
ری سائیکل شدہ سامان سے آبدوز تیار امریکہ میں ایک نوجوان نے ایسی چھوٹی آبدوز تیار کر لی ہے جس میں ایک شخص ہی سفر کر سکتا ہے، نیوجرسی کا رہائشی 18 سالہ جسنن بیکر مین کم عمری سے ہی نئی چیزیں تیار کرنے میں مصروف ہے اور اب اس نے حال ہی میں 9 فٹ لمبی اور 1300 پاؤنڈ وزنی ایک آبدوز تیار کر لی ہے جو سمندر میں 30 فٹ کی گہرائی تک جاسکتی ہے، جسنن نے یہ انوکھی آبدوز سیورج پائپ کی تیاری میں استعمال ہونے والے پلاسٹک سے تیاری کی یہ آبدوز 6 ماہ کی مدت میں تیار ہوئی ہے اور اس پر 2 ہزار ڈالر کی لاگت آئی ہے جبکہ اس میں استعمال ہونے والا زیادہ تر سامان ری سائیکل شدہ ہے، آبدوز میں سانس لینے کی جگہ سمیت تحفظ کی کئی ڈیوائسز بھی موجود ہیں۔
(روزنامہ "دنیا" 27 مئی 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 20 اگست
4:05 طلوع فجر
5:34 طلوع آفتاب
12:11 زوال آفتاب
6:49 غروب آفتاب

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دو خانہ رجسٹرڈ گولہ بازار ربوہ
PH: 047-6212434

انتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالتقابلہ ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ سٹریٹ 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
Tel: 047-6214000, Fax: 047-6215000
Mob: 0333-6524952
E-mail: imtiaztravels@hotmail.com

خواتین اور بچوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمد ہومیوکلینک اینڈ سٹورز
ہومیو پیتھن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔ اے)
عمر، ریکٹ نزد قسطنطین چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Deals in HRC, CRC, EG, P&O, Sheets & Coil
JK STEEL
Lahore

Best Return of your Money
گل احمد، الکرم، لان، چکن، ڈیزائنرز سٹوٹس
نیز مردانہ اچھی ورائٹی بھی دستیاب ہے
الانصاف کلائم ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

GERMAN
جرمن لینگویج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10

گلیٹیاں و رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے خدا کے فضل سے جسم کے کسی بھی حصے میں موجود گلیٹیاں، رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتی ہیں۔
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
سایہوال روڈ نصیر آباد رحمن ربوہ: 0308-7966197

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جو ہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447
E-mail: umerestate@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:-
موسم سرما : صبح 9 بجے تا 4 1/2 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1 1/2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail: bilal@cpp.uk.net

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
ہمارے ہاں کولر گیزر، واٹر کولر، واٹر پیپس، سٹیبلائزر، رائل فین، پاک فین اور بھی فین کی مکمل ورائٹی نیز اعلیٰ کوالٹی کے یو پی ایس تیار اور بیٹریاں بھی دستیاب ہیں ہر قسم کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
فیکٹری اینڈ شوروم 265-16/B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شہ لاہور
042-35114822, 35118096, 03004026760

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون دہلی ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel: 6211550 Fax 047-6212980
Mob: 0333-6700663
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھر، بلو اور دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً: فرنیچر، کرا کرکی A-C، فرج، کارپٹ، جوئے گرانڈ اور کوئی بھی سگریٹ
رحمن کالونی ڈگری کالج روڈ
پر پرائیمر: شاہد محمود
03317797210
047-6212633

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
بے بیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چٹوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پر وپر انٹرنز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510-049-4423173
فون شوروم چٹوکی